Biannual Research Journal
AL-IDAH
Published by
SHAYKH ZAYED ISLAMIC CENTRE
UNIVERSITY OF PESHAWAR
PESHAWAR PAKISTAN
ISSN (Print) : 2075-0307
ISSN (Online) : 2664-3375
OPEN ACCESS
الایضاح
شیخ زاید اسلامک سنٹر جامعہ پشاور
www.al-idah.pk
VOL:41 ISSUE:1
Jan.-June 2023

92 نیوز کے مذہبی پروگرام" صبح نور" کا تحقیقی جائزہ

A Research study on 92 News Religious program "Subha-e- Noor"

Issue: *http://www.al-idah.pk/index.php/al-idah/issue/view/38*

URL: *http://www.al-idah.pk/index.php/al-idah/article/view/808*

Article DOI: *https://doi.org/10.37556/al-idah.041.01.0808*

Author(s): Kajal Zeb
M.Phil Scholar, Department of Islamic And Religious Studies, The University Of Haripur. Email:
kajalzeb1512@gmail.com

Junaid Akbar
Associate Professor, Department of Islamic And Religious Studies, The University Of Haripur, Email:
junaid8181@gmail.com

Syeda Muneeba Hassan
M.phil scholar, Department of Islamic And Religious Studies,The University Of Haripur, Email:
syedamuneebahassan847@gmail.com

Citation: *Kajal Zeb, Akbar, J. and Syeda Muneeba Hassan 2023. A Research Study on 92 News Religious Program "Subha-e- Noor". Al-Idah . 41, - 1 (Jan. 2023), 280 - 296.*

Received on: 18 – Oct - 2022
Accepted on: 25 – Dec - 2022
Published on: 15 – Jan - 2023

Publisher: *Shaykh Zayed Islamic Centre, University of Peshawar, Al-Idah – Vol: 41 Issue: 1 / Jan – June 2023/ P. 280 - 296.*

cc BY
Islamic Research Index
Crossref
DOAJ DIRECTORY OF OPEN ACCESS JOURNALS
Australian Islamic Library
INTERNATIONAL Scientific Indexing
INDEX COPERNICUS INTERNATIONAL

Abstract:
Subah Noor is one of the Islamic program aired on the 92 news, a popular TV channel in Pakistan. The number of viewers of this program are more than one billion on YouTube which testifies to its popularity. Various Islamic scholars are invited in this program who discuss the selected topic in the light of Quran and Sunnah. In this article, a critical review has been offered whether the information disseminated among the public is correct or not. All sahih and Daeef Hadees that came under discussion in this program have been separately analysed to verify the authenticity of the content.
Key word: Subha-e-Noor, Islamic programs

تمہید:

علمائے دین نے دین کی اشاعت کے لئے مختلف طریقوں کو اپنانے کی کوشش کی اور ان طریقوں کو اپناتے ہوئے لوگوں کی دلچسپی کو ملحوظ خاطر رکھا۔آج کا دور چونکہ ٹیکنالوجی کا دور ہے،اس دور میں الیکٹرونک میڈیا خاطر خواہ ترقی حاصل کر چکا ہے۔ہمارے معاشرے نے خود کو ٹی۔وی کے ساتھ متصل کر رکھا ہے۔رسومات کی ادائیگی میں ٹی۔وی پر نشر کیے جانے والے پروگراموں کی پیروی کی جاتی ہے۔تو یہاں ضرورت اس امر کی ہے ٹی۔وی چینلز پر نشر کیے جانے والے اسلامی پروگراموں پر تحقیق کی جائے تاکہ ان میں پیش کی جانے والی آیات واحادیث کی استنادی حیثیت کو واضح کیا جائے۔اسی صورت حال کے پیش نظر 92 نیوز کے پروگرام "صبح نور" کا انتخاب کیا گیا۔

92 نیوز پاکستان کے معروف چینلز میں سے ایک ہے،جس کا آغاز 6 فروری 2015ء کو لاہور میں ہوا۔ اس چینل کا نام اسم محمد ﷺ اور پاکستان کے فون کوڈ کی مناسبت سے 92 تجویز کیا گیا۔یہ پاکستان کا پہلا ایچ۔ڈی چینل ہے۔اور اس کا صدر دفتر لاہور میں ہے۔اسلام آباد،پشاور،فیصل آباد اور کراچی میں بھی دفاتر موجود ہیں۔یہ چینل پاکستان کے علاوہ مختلف ممالک میں بھی انگریزی خبریں نشر کرتا ہے،جن میں جنوبی ایشاء اور یورپ شامل ہیں۔[1]

صبح نور کا تعارف:

صبح نور ایک اسلامی پروگرام ہے۔جو پیر سے ہفتہ صبح 7بج کر تین منٹ پر 92 نیوز ایچ ڈی پلس پر نشر کیا جاتا ہے۔اس پروگرام کا آغاز 9 فروری 2015ء کو کیا گیا،جس کی میزبانی 26 مارچ 2015ء تا 6 ستمبر 2020ء تک جسٹس (ر) نذیر احمد غازی نے کی۔9 نومبر سے تا حال اس پروگرام کی میزبانی جنید اقبال کر رہے ہیں۔اس

پروگرام میں مختلف اسلامی اسکالر کو مدعو کیا جاتا ہے۔جو منتخب موضوعات پر قرآن وحدیث کی روشنی میں گفتگو کرتے ہیں۔[۲]

بنیادی سوال تحقیق(Research Question):

مجوزہ مقالہ سے مندرجہ ذیل سوال کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔

ا۔92 نیوز کے پروگرام "صبح نور" میں (۱۳جنوری تا ۱۵فروری 2020ء)کے درمیان کن کن موضوعات کا احاطہ کیا گیا اور ان کی استنادی حیثیت کیا ہے؟

کلیدی کتب(Key Papers):

ا۔عالیہ جبین، ڈاکٹر محی الدین ہاشمی، ۲۰۱۸ء میں رمضان المبارک میں پاکستانی ٹیلی ویژن پر نشر کیے جانے والے اسلامی پروگراموں کا تنقیدی جائزہ، معارف اسلامی، 2019

مندرجہ بالا مقالے میں پانچ مختلف معروف چینلز (پی ٹی وی ہوم، سماٹی وی،اے آر وائے ڈیجیٹل، دنیا نیوز، جیو انٹرٹینمنٹ) کا انتخاب کیا گیا اور ماہ رمضان میں نشر ہونے والے پانچ پانچ پروگرامز کو منتخب کرکے ان کا تحقیقی جائزہ لیا گیا۔

2 Juliana Abdul Wahab,Zati Hidayah Abdullah,Islamic content on Malaysian TV,A Case Study of TV Alhijrah,Vol:33,issue no:2nd, 2017.

اس مقالہ میں ملائیشیا کے ایک ٹی وی چینل الحجرہ پر نشر ہونے والے اسلامی پروگرامز کی تحقیق کی گئی ہے۔ تاکہ اس کی استنادی حیثیت کو جانچا جاسکے۔

منہج تحقیق/اسلوب تحقیق(Research Method):

زیر نظر مقالہ میں مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

- اس مقالے میں صبح نور کے بیس پروگراموں کو زیر بحث لایا گیا ہے۔
- منتخب پروگرامز کا دورانیہ ۱۳جنوری تا ۱۵فروری ۲۰۲۰ء تک کا ہے۔
- مذکورہ پروگراموں کو پہلے من وعن سنا گیا اور پھر زیبِ قرطاس کرنے کے بعد مواد کا توثیقی مطالعہ کیا گیا۔
- پروگراموں میں بیان کی جانے والی آیات اور احادیث کی استنادی حیثیت واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔
- ان پروگراموں میں مدعو کیے جانے والے مہمانانِ گرامی کا تعارف بیان کیا گیا۔(ٹیلیفونک رابطے)

صبح نور کے منتخب پروگرامز کے عنوانات:

۱۳ جنوری تا ۱۵ فروری ۲۰۲۰ء کو کل ۲۰ پروگرام نشر کیئے گئے۔ جو درج زیل عنوانات پر مشتمل ہے۔

پروگرام کا نام	پروگرام کا نام	پروگرام کا نام	پروگرام کا نام	پروگرام کا نام
حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ [3]	جوان اولاد کے متعلق احکام [4]	حضرت جلال الدین سرخ پوش بخاری [5]	اسلامی تعلیمات اور ہماری گھریلو زندگی [6]	حضرت سلطان محمود غزنوی [7]
شیخ سید احمد کبیر رفاعی [8]	فاتح سندھ محمد بن قاسم [9]	حشرات الارض کی تخلیق کی حکمتیں [10]	سلطان ابراہیم بن ادھم [11]	بچوں کے اچھے نام رکھنے کی تاکید اور شخصیت پر ان کے اثرات [12]
جہد و جہد آزادی میں صوفیاء کا کردار [13]	آل مصطفیٰ اور خاندان برکات مصطفیٰ [14]	امداد اللہ مہاجر مکیؒ [15]	فاطمہ بنت حزامہ [16]	فاطمہ بنت خطاب [17]
حضرت عبداللہ بن حذافہ [18]	ام ایمن برکۃ بنت ثعلبہ [19]	خاموشیوں کے فوائد اور اسلامی تعلیمات [20]	سلطان التارکین صوفی حمید الدین [21]	مخدوم کونین سیدہ فاطمہؓ [22]

پروگرام کا طریقہ کار:

پروگرام میں منتخب موضوع پر گفتگو کے لئے مختلف مہمانان گرامی کو مدعو کیا جاتا ہے۔ جو کسی خاص موضوع پر قرآن سنت کی روشنی میں گفتگو کرتے ہیں۔ پروگرام کی ابتداء میں مہمانان گرامی کا تعارف بیان کیا جاتا ہے۔ منتخب کردہ پروگرام کے مطابق آیات واحادیث کو بیان کیا جاتا ہے۔ دوران پروگرام موصول کی جانے والی کالز کا مناسب جواب دیا جاتا ہے۔

جہد وجہد آزادی میں صوفیاء کا کردار:

۵ فروری ۲۰۲۰ء کو صبح نور میں جدوجہد آزادی پر پروگرام نشر ہوا۔ جس کو دورانیہ ۵۵ منٹ تھا۔اس میں بر صغیر پاک وہند میں مسلمانوں کی آزادی کے لئے صوفیاء نے جو

کردار ادا کیا اس کو ذکر کیا گیا۔ منتخب موضوع پر گفتگو کے لئے درج ذیل مہمانوں کو مدعو کیا گیا۔ مفتی محمد طاہر تبسم قادری[۲۳] ڈاکٹر طاہر حمید تنولی[۲۴] پروفیسر محمد یوسف عرفان[۲۵] منتخب موضوع میں صوفیاء اکرام کی اہمیت اور معاشرہ میں ان کے متعلق پائے جانے والے غلط تصورات کی تردید کی گئی ہے۔اس پروگرام میں ۲ آیات اور صحیحین کی 2 احادیث موضوع سے متعلق بیان کی گئی ہیں۔ جیسے

"عن أبي هريرة رضي الله عنه، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: فوالذي نفسي بيده، لا يؤمن أحدكم حتى أكون أحب إليه من والده وولده-"[۲۶]

آل مصطفیٰ اور خاندان برکات مصطفیٰ:

خانقاہ برکاتیہ ہندوستان میں سلسلہ قادریہ کا مرکز ہے۔جہاں سے احمد رضاخان بریلوی بیعت ہوئے۔ مورخین نے بہت کم خانقاہ برکاتیہ اور اس کے مشائخ پر قلم اٹھائی۔ اسی وجہ سے اس کو اتنی شہرت نہیں ملی۔اسی ضرورت کے پیش نظر ۶فروری ۲۰۲۰ء کو خانقاہ برکاتیہ کہ ایک شیخ آل مصطفیٰ اور خاندانِ برکات مصطفیٰ پر پروگرام منعقد کروایا گیا۔اس پروگرام میں تین مہمانوں کو مفتی محمد احمد برکاتی[۲۷] علامہ محمد احمد برکاتی[۲۸] اور پروفیسر بشارت صدیق ہزاروی کو مدعو کیا گیا۔ پروگرام کا دورانیہ 49:47 منٹ کا ہے۔اس پروگرام میں 5احادیث کو بیان کیا گیا۔استنادی حیثیت کے اعتبار سے ۲احادیث صحیح ۳احادیث غریب جبکہ ا حدیث مبارکہ ایسی بیان کی گئی ہے جو صحاح ستہ میں ان الفاظ میں موجود نہیں ہے۔

"عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيها الناس إني قد تركت فيكم الثقلين كتاب الله وسنتي فلا تفسدوه وإنه لا تعمى أبصاركم ولن تزل أقدامكم ولن تقصر أيديكم ما أخذتم بهما-"[۲۹]

تبصرہ: یہ حدیث صحاح ستہ میں موجود نہیں ہے۔ بلکہ یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ ترمذی میں موجود ہے۔

عن جابر بن عبد الله، قال: رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجته يوم عرفة وهو على ناقته القصواء يخطب فسمعته يقول: "يا ايها الناس انى قد تركت فيكم ما إن اخذتم به لن تضلوا، كتاب الله وعترتي اهل بيتي[۳۰]

امداد اللہ مہاجر مکیؒ:

اللہ کا بڑا کرم ہے ان لوگوں پر جن کے اس دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی امت ان کے ساتھ تعلق قائم کرنے کو باعث شرف سمجھتی ہے،ان عظیم شخصیات میں سے ایک امداد اللہ مہاجر مکیؒ ہیں۔ ۷فروری کو امداد اللہ

مہاجر مکیؒ کی شخصیت پر پروگرام کروایا گیا۔پروگرام میں گفتگو کے لئے ڈاکٹر محمد نوید ازہر اور[۳۱] عین الحق[۳۲] کو مدعو کیا گیا ۔پروگرام میں درج ذیل پہلوؤں پر بات ہوئی:حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کا مختصر تعارف ،امت کے اتحاد کے لئے حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کی کوششaیں اور ان کی تالیف جیسے "فیصلہ ہفت اقسام" کا تذکرہ کیا گیا۔اس پروگرام میں دو آیات اور دو احادیث بیان کی گئی۔ سند کے اعتبار سے دونوں احادیث صحاح ستہ میں موجود ہیں۔ جیسے

" عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احدث فی امر ناہذا مالیس منہ فہو رد۔"[۳۳]

قابل اصلاح پہلو:پروگرام میں حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کی ان تعلیمات کو اجاگر کیا جاتا جن پر عمل کر موجودہ دور میں اختلاف سے بچا جاسکے۔

فاطمہ بنت حزامہ:

صحابہ کرام نے دین کی سربلندی کے لئے جو عظیم کارنامے سرانجام دیئے۔اس میں ان کی ازاوج کا کردار بہت اہم تھا۔۸فروری کو صحابی رسول ﷺ حضرت علی کی زوجہ محترمہ فاطمہ بنت حزامہ جن کی کنیت ام بنین ہے ان کے متعلق پروگرام منعقد ہوا۔جس کا دورانیہ ۰۴:۵۴ منٹ کا ہے۔پروگرام میں گفتگو کے لئے پیر قمر الشکور[۳۴]،ڈاکٹر غلام محی الدین[۳۵] اور ڈاکٹر مجاہد احمد[۳۶] کو مدعو کیا گیا۔اس پروگرام میں درج ذیل پہلوؤں پر بات ہوئی۔فاطمہ بنت حزامہ کا تعارف ، حضرت فاطمہ کی فضیلت اور عرب معاشرہ میں کنیت کی اہمیت ۔اس پروگرام میں 6احادیث مبارکہ بیان کی گئی۔ جن میں ۵ احادیث مبارکہ حضرت علی کے فضائل سے متعلق تھیں۔ جیسے

"عن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما أظلت الخضراء ولا أقلت الغبراء أصدق من أبي ذر-"[۳۷]

قابلِ اصلاح پہلو:اس پروگرام میں حضرت فاطمہ بنت حزامہ سے زیادہ حضرت علی کا ذکر کیا گیا بہتر یہ کہ جس موضوع کا انتخاب کیا جائے اس پر گفتگو کی جائے۔

سیدہ فاطمہ بنت خطاب:

نبی ﷺ نے جب حق کا پیغام لائے۔ جن چند لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ان میں ہمشیرہ عمرِ فاروق سیدہ فاطمہ بنت خطاب بھی شامل تھیں۔۱۰فروری کو سیدہ فاطمہ بنت خطاب پر پروگرام منعقد ہوا جس کا دورانیہ ۴۰:۵۴ منٹ کا ہے۔ مولانا محمد احمد برکاتی حفظہ اللہ[۳۸]،ڈاکٹر سعید احمد سعیدی[۳۹] اور علامہ محمد ظہیر بٹ[۴۰] نے اس پروگرام میں درج ذیل پہلوؤں پر بات کی گئی۔سابقون الاولون کی اہمیت ، حضرت فاطمہ کا تعارف ، حضرت فاطمہ کے خاوند سعید بن زید کا تعارف اور عمرِ فاروق ان کے قبول اسلام کا ذکر کیا گیا۔پروگرام میں ۲ آیات کریمہ اور ۱۴حادیث مبارکہ بیان ہوئی۔

قابلِ اصلاح پہلو:پروگرام حضرت فاطمہ کے بارے میں تھا۔لیکن اس میں زیادہ تذکرہ ان کے

خاونداور بھائی کا تھامتعلقہ موضوع پر زیادہ توجہ رکھی جائے توپروگرام کی اہمیت بڑھ جائے گی۔

عبداللہ بن حذافہؓ :

نبی ﷺ نے ایسے نفوس قدسیہ کا گروہ تیار کیا، جن کے اعمال،احوال کو اللہ نے قیامت تک کی امت کے لئے معیار ایمان قرار دیا۔اس گروہ کاہر شخص قابل قدر ہے۔۱۱فروری ۲۰۲۰ء کو اسی گروہ کے ایک شخص عبداللہ بن حذافہؓ سے متعلق پروگرام کروایا گیا۔ منتخب موضوع میں درج ذیل پہلوؤں پر بات کی گئی۔ حضرت عبداللہ کا مختصر تعارف، قبیلہ بنوسہم کی بہادری، عبداللہ بن حذافہؓ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں اور نبی ﷺ کے عالم غیب پر گفتگو کی گئی۔ گفتگو کے لئے درج ذیل مہمانوں کو دعوت دی گئی۔ پروفیسر محمد اعظم نوری[41]علامہ بدرزماں قادری[42] اورعلامہ ذوالفقار مصطفیٰ ہاشمی[43] ہے۔اس پروگرام میں 3آیات ۷احادیث بیان کئے گئے۔سند کے حوالے سے تو۶ حدیث صحیح ہے، جبکہ ایک حدیث کے ایسے الفاظ نقل کئے گئے ہیں جوتاحال معلوم نہیں ہوسکے۔

حدیث:جس نے اپنے غصہ کے باوجود قادر ہونے کے پی لیا اللہ اس کو بلند مقام عطاکرے گا[44]

حکم:مذکورہ روایت ان الفاظ کے ساتھ حدیث کی کسی مستند کتاب میں موجود نہیں ،بلکہعن النبي صلى الله عليه وسلم قالمن كظم غيظا وهو يستطيع أن ينفذه دعاه الله يوم القيامة على رءوس الخلائق حتى يخيره في أي الحور شاء[45] کے الفاظ کے ساتھ ترمذی شریف میں مذکور ہے۔

قابل اصلاح پہلو: منتخب موضوع میں ایک غلط عقیدہ کا تصور دیا گیا ہے۔کہ نبی ﷺ عالم غیب ہیں۔ حالانکہ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ علم غیب صرف اللہ کا خاصہ ہے۔ منتخب موضوع میں اس عقیدہ کو ثابت کرنے کے لئے یک طرفی دلائل دیئے گئے۔جن کوسن کر یہ شک ہوتا ہے۔کہ واقعی نبی ﷺ عالم غیب ہےحالانکہ اللہ کے علاوہ کسی کو عالم غیب کہنا درست نہیں ہے۔جیسا قرآن میں آتا ہے

قُل لَّآ أَقُولُ لَكُمۡ عِندِي خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعۡلَمُ ٱلۡغَيۡبَ[46]

ام ایمن :

۱۲فروری ۲۰۲۰ میں ایک ایسی ہی ہستی کا ذکر ہے۔جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والی خاتون تھیں۔ اور ان کو نبی ﷺ کی رضاعی والدہ ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔وہ خاتون حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالی عنہا ہیں۔ موضوع پر گفتگو کرنے کے لئے محمد بشارت صدیق ہزروی[47]،علامہ سعیداحمد رضوی[48] اورعلامہ محمد فاروق خان سعیدی کو مدعو کیا گیا۔پروگرام میں درج ذیل پہلوپر بات کی گئی سیدہ ام ایمن کا تعارف ،سیدہ ام ایمن کی فضیلت ، سیدہ ام ایمن کی کرامت ، حضرت ام ایمن بحثیت راویہ اور حضرت ام ایمن کے گھرانے کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے مظاہر کاتذکرہ کیا گیا۔

قابل اصلاح پہلو: منتخب موضوع میں ایسی روایات بیان کی گئی جو ضعیف تھی جبکہ صحاح ستہ میں مستند روایات سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

کم گوئی کے فوائد اور اس میں اسلامی تعلیمات:

انفرادی سطح سے لے کر اجتماعی سطح تک اختلاف پیدا ہونے کی ایک بڑی وجہ زبان کا غلط استعمال ہے ۔زبان کا درست استعمال کیسے کیا جائے، ۱۳فروری ۲۰۲۰ کو خاموشی اور کم گوئی کے فوائد اور اس میں اسلامی تعلیمات کیا ہیں؟ پر پروگرام منعقد کروایا گیا۔ پروفیسر محمد سعید احمد خان[۴۹] اور ڈاکٹر مجاہد احمد[۵۰] کو موضوع پر گفتگو کرنے کے لئے مدعو کیا گیا۔ پروگرام میں درج ذیل پہلوؤں پر بات کی گئی۔ خاموشی کی اہمیت، زبان کی حفاظت اور صحابہ کرام نے اپنے شیریں کلام کے ذریعے تبلیغ دین کیا اس پر گفتگو کی گئی۔ منتخب موضوع میں ۵ آیات اور ۱۲ احدیث مبارکہ بیان ہوئیں۔

قابل اصلاح پہلو: کم گوئی اختیار کیسی کی جاتی اس کے عملی پہلو پر بات کی جاتی مناسب تھا۔

صوفی حمید الدین ناگوری رحمۃ اللہ:

برصغیر کی تاریخ سے واقفیت رکھنے والا ہر شخص جانتا ہے کہ صوفیاء کرام کا دین اسلام کی اشاعت و تبلیغ میں اہم کردار رہا ہے صوفیاء کرام میں سے ایک صوفی بزرگ حمید الدین ناگوری رحمۃ اللہ ہیں۔ جن پر ۱۴فروری ۲۰۲۰ کو پروگرام منعقد کروایا گیا۔ پروفیسر معین الدین نظامی[۵۱] زین العابدین[۵۲] اور ڈاکٹر فرحت حسین[۵۳] کو پروگرام میں گفتگو کے لئے مدعو کیا گیا۔ پروگرام میں درج ذیل پہلوؤں پر بات کی گئی۔ حمید الدین ناگوری رحمۃ اللہ کا تعارف، کرامات ،اوصاف اور ان کے شیخ الاسلام بہاؤالدین زکریا کے ساتھ خط وکتابت کا تذکرہ کیا گیا۔ منتخب موضوع میں آیت اور ۱۳ احادیث بیان ہوئیں۔ سند کے اعتبار سے اصحیح اضعیف اور اغریب حدیث بیان کی گئیں۔

قابل اصلاح پہلو: حمید الدین صاحب نے کئی موضوعات پر کتابیں تحریر اگر ان کی تصنیف کا بھی ذکر کیا جاتا تو ان کی شخصیت کا ایک اور پہلو اجاگر ہوتا۔

مخدوم کائنات سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا:

خاتون جنت صاحبزادی رسول، مخدوم کائنات سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا پر پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس کا دورانیہ ۳۰: ۱۵ منٹ کا تھا۔ منتخب موضوع میں درج ذیل طریقہ پر پروگرام کروایا گیا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ کا تعارف، فضائل آل فاطمہ رضی اللہ عنہا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر بات کی گئی۔ درج ذیل پروگرام میں ۴ آیات ۱۰ احادیث مبارکہ بیان کی گئی جس نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل کا ذکر کیا گیا۔ سند کے اعتبار سے مذکورہ روایات صحیح ہیں۔

۱۳ جنوری تا ۱۷ جنوری ۲۰۲۰ء میں نشر کئے گئے پروگرام کا اجمالی خاکہ

مبر	پروگرام کا نام	آیات	احادیث
	حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ	۱	۳
	جوان اولاد کے متعلق احکام	۰۴	۱۲
	جلال الدین سرخ پوش بخاری	۰۱	۰۱
	اسلامی تعلیمات اور ہماری گھریلو زندگی	۰۵	۰۷
	حضرت سلطان محمود غزنوی	۰۱	۰۳
	شیخ سید احمد کبیر رفاعی	۰۵	۰۳
	فاتح سندھ محمد بن قاسم	۰۴	۰۲
	حشرات الارض کی تخلیق کی حکمتیں	۰۶	۰۴
	حضرت خواجہ سلطان ابراہیم بن ادہم	۰۱	۰۲
۰	بچوں کے اچھے نام رکھنے کی تاکید اور شخصیت پر ان کے اثرات	۰۳	۰۵
۱	جدوجہد آزادی میں صوفیا کا کردار	۰۲	۰۲
۲	آل مصطفیٰ اور خاندان برکات مصطفیٰ	۰۰	۰۶
۳	امداداللہ مہاجر مکیؒ	۰۲	۰۲
۴	فاطمہ بنت خزامہ	۰۰	۰۵
۵	فاطمہ بنت خطاب	۰۲	۰۴
۶	حضرت عبداللہ بن حذافہ	۰۳	۰۷

۷	خاموشیوں کے فوائد اور اسلامی تعلیمات	۰۰	۰۶
۸	ام ایمن برکۃ بنت ثعلبہ	۰۵	۱۲
۹	سلطان التارکین صوفی حمید الدین سوالی ناگوری چشتیؒ	۰۱	۰۳
۰	مخدوم کونین سیدہ فاطمہؓ	۰۰	۰۳
	ٹوٹل	۴۶	۹۲

پروگرام کی استنادی حیثیت:

آیات کو بیان کرتے ہوئے پروگرام میں پوری آیت کو بیان نہیں کیا گیا بلکہ آیت کا مختصر حصہ بیان کیا گیا۔ جن کا کوئی حوالہ نہیں دیا گیا۔آیات کو بیان کرتے ہوئے سورۃ کا نام اور آیت نمبر کو شامل نہیں کیا گیا 26 جبکہ احادیث مبارکہ کی تخریج کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کل ۹۲ احادیث مبارکہ میں سے صرف ۵۸ احادیث صحیح جبکہ میں 18 احادیث مبارکہ ضعیف ہیں جبکہ 4 احادیث ضعیف ہیں۔[۵۴]

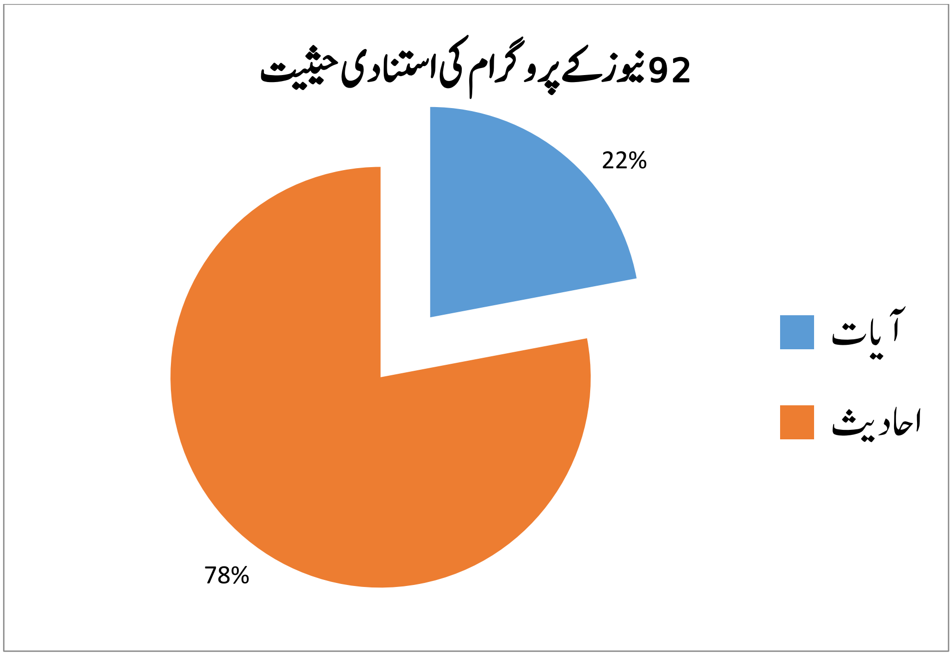

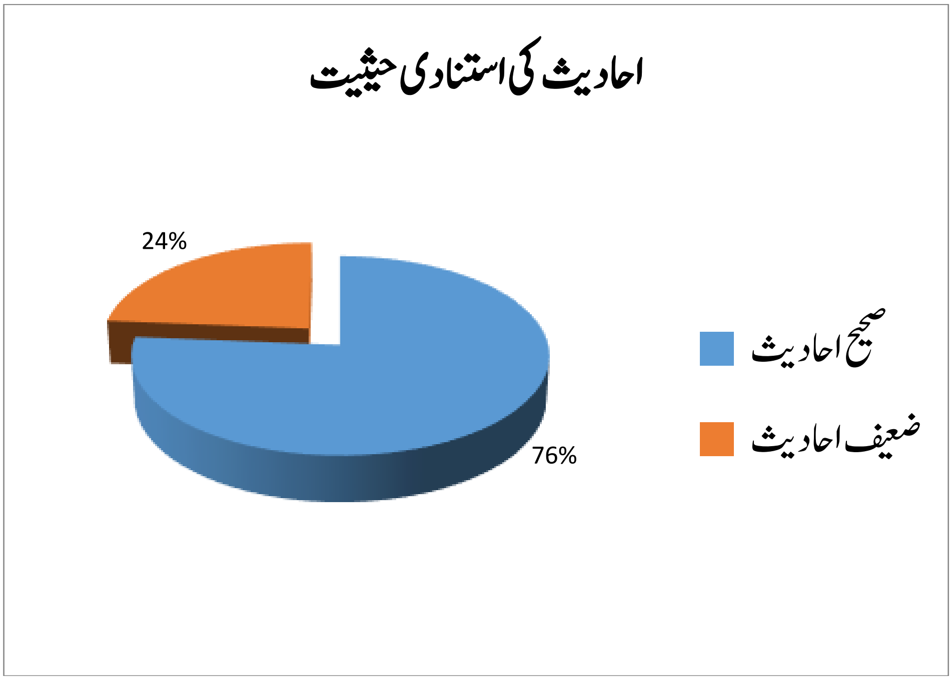

نتائج:

- ان بیس پروگرامز کے دوران کل ۴۶ آیات اور ۹۲ احادیث کو شامل کیا گیا۔
- تحقیق کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ پروگرام میں ۲۴٪ ایسی روایات شامل کی گئی جو ضعیف تھی جبکہ ۲ روایت موضوع بھی تھی۔ ضعیف روایت کو فضائل کی حد تک بیان کرنا تو درست ہے مگر اس سے حکم مستنبط کرنے کی اجازت نہیں۔

سفارشات:

مختلف چینلز پر پیش کیے جانے والے دینی پروگرامز پر بھی تحقیق کی جائے تاکہ مستند اور غیر مستند پروگراموں کے درمیان فرق واضح ہو سکے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International Licence.

حواشی وحوالہ جات:

1. Retrieved on:11 july 2021,

https://92newshd.tv/about-us ۹۲ نیوز کا تعارف ، ۹۲ نیوز،

۲۔ انٹرویو، رابطہ بذریعہ ٹیلی فون، ۱۲ اگست ۲۰۲۱ء ۲:۳۲pm

3. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr, Ḥaḍrat ‘Abdullah bin Zubayr (R.A) | 02 January 2021 | 92NewsHD, 2021, https://www.youtube.com/watch?v=h0R3ViJvQ74.
4. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr, | Jawān Awlād ky Muta‘lliq Aḥkām | 14 January 2020 | 92NewsHD HD, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=4lkdbLNamYg.
5. 92 News HD, SUBH-E-NOOR | Jalāl Uddīn Surkh Pawsh Bukhārī | 04 January 2021, 2021, https://www.youtube.com/watch?v=NmHm8MQJpGY.
6. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr | Islāmī Ta‘līmāt Awr Hamārī Gharīlū Zindagī 16 January 2020 | 92NewsHD, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=JUpbR9kzkUg.
7. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr | Ḥaḍrat Sulṭān Maḥmūd Ghaznavī | 17 January 2020 | 92NewsHD, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=5JoXLF8zi8o.
8. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr | Shaykh Saiyyid Āḥmad Kabīr Rafā‘ī (RA)| 18 January 2020 | 92NewsHD, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=i2QZ0PbNKFY.
9. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr | Fātiḥ-e-Sindh Muḥammad Bin Qāsim | 20 January 2020 | 92NewsHD, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=D-DTjvaB40c.
10. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr | Ḥashrāt-ul-Arḍ Kī Takhlīq Kī Ḥikmat | 21 January 2020 | 92NewsHD, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=ok-f-rXZP1M.
11. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr | Ḥaḍrat Khawājah Sulṭān Ibrāhīm Bin A'dham | 12 January 2021| 92NewsHD, 2021, https://www.youtube.com/watch?v=kC7iCwPySpQ.
12. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr | Bachoon Ky Achy Nām Kī Tākīd Awr Shakhṣīyat Par Un Ky Atharāt | 23 January 2020, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=hzDqTo99jLo.
13. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr Jidūjuhud Āzadī Mīn Ṣūfiyā' Kā Kirdār | 5 February 2020 | 92NewsHD, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=hthjJEvWDQM.
14. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr | Āl Muṣṭafa Aōr Khandān-i-Barakāt Muṣṭufa | 6 February 2020, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=SbBr22N4CaI.
15. Ṣubḥ-i-Nūr | Imdād Muhājir Mākkī (RA) | 7 February 2020 | 92NewsHD - YouTube,” accessed April 6, 2022, https://www.youtube.com/watch?v=v-luwzDfIJs.

16. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr | Fāṭimah Bint-e-Khuzaymah | 8 February 2020 | 92NewsHD, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=5GmTcItFxc0.
17. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr | Fāṭimah Bint-i-Khaṭṭāb | 10 February 2020, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=uxHucI3xPhs.
18. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr | Ḥaḍrat ‘Abdullah bin Ḥuzayfah (R.A) | 12 February 2020 | 92NewsHD, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=1ePm-TtOxFA.
19. 92 News HD.
20. Ṣubḥ-i-Nūr | Khāmūshī Ky Fawā’id Awr Islāmī Ta‘līmāt | 13 February 2020 | 92NewsHD - YouTube,” accessed April 6, 2022, https://www.youtube.com/watch?v=S58XXyvDkZk.
21. 92 News HD, Ṣubḥ-i-Nūr | Sulṭān al-Tārikīn Ṣūfī Hamīd al-Dīn Sawālī Nāgūrī Chishtī R.A | 14 February 2020, 2020, https://www.youtube.com/watch?v=LzaSrVwJm0s.
22. “Ṣubḥ-i-Nūr | Makhdūm Kawnayn Sayyidah Fāṭimah | 15 February 2020 | 92NewsHD - YouTube,” accessed April 6, 2022, https://www.youtube.com/watch?v=EDuVEDUwDrQ.

۲۳- **مفتی طاہر تبسم قادری (معاصر۱۹۷۸ء):** موصوف مفتی طاہر تبسم قادری کی پیدائش ۸اپریل ۱۹۷۸ء پنجاب کے ضلع بہاولنگر میں ہوئی۔ مفتی طاہر تبسم قادریؒ نے جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور سے درس نظامی کیا۔ مفتی صاحب ۱۹۹۸ء سے تاحال جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں تدریس کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

۲۴- **ڈاکٹر طاہر حمید تنولی (معاصر):** آپ کا نام ڈاکٹر طاہر حمید تنولی ہے۔آپ نے ایم اے اردو، انگلش، ایل ایل بی اور پی ایچ ڈی (اردو) کی ڈگریاں حاصل کیں۔

۲۵- **پروفیسر سید محمد یوسف عرفان (معاصر)** پروفیسر سید محمد یوسف عرفان کا تعلق لاہور سے ہے۔ایم اے انگلش، اردواور عربی کی ڈگریاں یونیورسٹی آف پنجاب سے حاصل کیں۔آپ جامعہ اسلامیہ کالج لاہورکے انگلش ڈیپاٹمنٹ میں بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

26Al Būkharī, Muḥammad bin Ismā’īl, Ṣahīh al Būkhārī, Dār Tawq al Najāh, Hadīth # 14

۲۷- **محمد احمد برکاتی (معاصر):** محمد احمد برکاتی پنجاب کے ضلع قصور میں ۸اپریل ۱۹۷۵ء کو پیدا ہوئے۔آپ نے ایم اے شعبہ علوم اسلامیہ ودینیہ میں سرگودھا یونیورسٹی سے اور ایم اے عربی اوپن یونیورسٹی سے کیا۔

۲۸- **احمد میاں برکاتی (معاصر):** موصوف کا اسم گرامی غلام محی الدین خان لودھی عرف احمد میاں برکاتی ہے۔آپ کی کنیت ابو حماد ہے۔ لوگوں میں آغا جان کے نام سے جانے جاتے ہیں۔آپ ۲۹ ستمبر ۱۹۵۱ء میں میرپور خاص سندھ میں پیدا ہوئے۔آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والدِ گرامی سے دارالعلوم احسن البرکات حیدرآباد سے حاصل کی۔ ادارہ دارالعلوم امجدیہ کراچی میں سن ۱۹۶۶ء میں درس نظامی میں داخلہ لیا اور 1973ء میں سند حاصل کی۔دارالعلوم احسن البرکات میں چالیس سالوں سے تدریس کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں

۲۹- عياض بن موسى بن عياض،الإلماع إلى معرفة أصول الرواية وتقييد السماع،دار التراث،القاهرة، ۱۹۷۰،ص۹

'Ayāḍ bin Mūsa bin 'Ayāḍ, Al'Ilmāila Ma'rifah Uṣūl al Riwāyah wa Taqyyīd al Simā', Cairo: Dār al Turāth, 1970, p: 9

۳۰- ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسی، سنن ترمذی، کتاب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،رقم حدیث ۲۶۸۲، ناشر مکتبہ و مطبع مصطفیٰ البانی، مصر، ج۵، ص۴۸

Al Tirmidhiī, Muḥammad bin 'Eīsa, Sunan al Tirmidhī, Egypt: Maktabah wa Maṭba'ah muṣṭafa al Bābī 1: 12

۳۱- **ڈاکٹر محمد نوید ازہر (معاصر)**: موصوف کا نام ڈاکٹر محمد نوید ازہر ہے۔ آپ ۱۴ ستمبر ۱۹۸۱ کو گوجرانوالہ میں پیدا ہوئے۔ آپ جامعۃ الازہر میں بھی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ آج کل آپ اسلامیہ کالج لاہور میں شعبہ اردو میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔

۳۲- **عین الحق بغدادی**: آپ کا نام عین الحق بغدادی ہے ۲۰۱۳ء سے تاحال منہاج القرآن انسٹی ٹیوٹ میں بطور محقق کام کر رہے ہیں۔ نظام المدارس پاکستان میں بطور ناظم امتحان ور جسٹرار بھی ہیں۔ ٹی وی کے مختلف چینلز جیو نیوز، ایکسپرس نیوز، ۹۲، اے آر وائے میں مختلف سوشل اور اسلامک ایشو پر آپ کو مدعو کیا جاتا ہے۔

۳۳- مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، كتاب الأقضية ، باب نقض الأحكام الباطلة، ورد محدثات الأمور ، رقم حدیث ۱۷۱۸، دار احیاء التراث عربی بیروت، ج۳، ص ۱۳٤۳

Mūslim bin Ḥajāj, Ṣahīh Muslim, (Beirūt: Dār 'Iḥyā' al Turāth al 'Arabī, Hadīth # 1718

۳٤- **پیر قمر الشکور (معاصر)**: آپ کا تعلق پنجاب کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ۳۴ کی ایک تحصیل کمالیہ سے ہے۔ 26 اکتوبر 1961ء کو کمالیہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صوفی خدا بخش نور سلسلہ قادریہ کے بزرگ ہیں، اپنے والد کے ہاتھ پر بیعت کی اور قرآن کریم کی تعلیم کے ساتھ ساتھ درسی کتابیں بھی پڑھیں۔ صوفی خدا بخش نور کے مزار کے قریب ایک لائبریری بنوائی جس میں پانچ ہزار کتب پر مبنی، تمام مسالک کی تفاسیر قرآن وشروح احادیث، فقہ و تصوف کی کتب موجود ہیں۔ 92 نیوز کے ساتھ ساتھ دیگر دینی پروگروں نورِ سحر، شان رمضان، میں شرکت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ روزنامہ 92 پر آپ کے کالم شائع کیے جاتے ہیں۔

۳۵- **ڈاکٹر غلام محی الدین (معاصر)**: ڈاکٹر غلام محی الدین نظامی یکم فروری ۱۹۶۵ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک اور انٹر میڈیٹ سرگودھا بورڈ سے کی۔ اس کے علاوہ گریجویشن، ماسٹر، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگری پر شین لینگو یج اینڈ لٹریچر زرعی یونیورسٹی آف پنجاب لاہور سے کی

۳٦- **مرزا مجاہد احمد بیگ (معاصر)**: آپ کا نام مرزا مجاہد احمد بیگ ۱۰ جنوری ۱۹۸۴ء کو ضلع قصور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مرزا وقار احمد ہے۔ آپ نے سن ۲۰۰۰ء میں لاہور بورڈ سے میٹرک کی سند حاصل کی۔ اس کے

بعد لاہور بورڈ سے ہی سن۲۰۰۲ء میں انٹر مکمل کیا۔۲۰۰۴ یونیورسٹی آف پنجاب لاہور سے گریجویشن،ماسٹر،ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

۳۷۔ ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسی، سنن ترمذی،أبواب المناقب، باب مناقب أبي ذرالغفاري ،رقم حدیث۳۸۰۱ ،ج۵،ص۶۶۹

Al Tirmidhī, Sunan al Tirmidhī, Ḥadīth # 669

۳۸. **محمد احمد برکاتی حفظہ اللہ (معاصر)**: محمد احمد برکاتی پنجاب کے ضلع قصور میں ۸اپریل ۱۹۷۵ء کو پیدا ہوئے۔آپ نے ایم اے شعبہ علوم اسلامیہ ودینیہ میں سرگودھا یونیورسٹی سے اور ایم اے عربی اوپن یونیورسٹی سے کیا۔

۳۹۔ **ڈاکٹر سعید احمد سعیدی (معاصر)**: ڈاکٹر سعید احمد سعیدی ۲۰اکتوبر ۱۹۷۴ء کو پیدا ہوئے۔ان کے والد کا نام جام موسیٰ ہے۔ڈاکٹر سعید احمد سعیدی نے گیریژن یونیورسٹی لاہور ۳۹میں درج ذیل شعبہ جات میں اپنی خدمات انجام دیں۔جن میں شعبہ علوم اسلامیہ دینیہ اور شعبہ عربی میں پانچ سال سابقہ چیئرمین،دو سال ایڈمیشن ڈائریکٹر،ایم فل اور پی ایچ ڈی کے آغاز کیلئے کمیٹی کے سابق صدر، فائنینشل اسسٹنٹ کے سابق ممبر، پاکستان نظریاتی اور اخلاقی سوسائٹی کے سابق انچارج، اکیڈمک کونسل کے سابق ممبر اور ریسرچ جرنل کمیٹی کے سابق ممبر رہ چکے ہی

۴۰۔ **علامہ محمد ظہیر بٹ (معاصر)**: علامہ محمد ظہیر بٹ ہے۔26 سال سے شعبہ تعلیم سے منسلک ہیں۔جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں استاذالحدیث ہیں۔ تعلیم و تبلیغ کے سلسلے میں دس سال یورپ میں قیام پذیر رہے

۴۱۔ **پروفیسر محمد اعظم نوری (معاصر)**: پروفیسر حافظ محمد اعظم نوری ضلع گجرانولہ میں پیدا ہوئے۔آپ نے میٹرک اور ایف اے گجرانوالہ اور بی اے اور ایم اے منہاج یونیورسٹی سے کیا۔۱۹۹۷ء میں تدریسی میدان میں قدم رکھا۔اب گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بوائز گجرانولہ میں بطور صدر شعبہ اپنی خدمات سرانجام دے رہیں ہے۔ گزشتہ ۶ سالوں سے صبح نور میں بھی شرکت کر رہے ہیں۔

۴۲۔ **علامہ بدر زمان قادری (معاصر)**: ابوالبدر اپنے وقت کے بہت بڑے عالم الدین تھے۔آپ کی پیدائش لاہور میں ہوئی۔آپ نے ایم اردو ،اسلامیات، پنجابی اور ایم اے انگلش کی ڈگریاں یونیورسٹی آف پنجاب سے حاصل کیں۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ تدریس کے شعبے سے منسلک ہوگئے۔اور جامعہ ہجویریہ میں تدریس کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں

۴۳۔ **علامہ ذوالفقار احمد ہاشمی (معاصر ۱۹۷۱ء)**: ذوالفقار مصطفیٰ ہاشمی کے والد کا نام خادم حسین ہے۔آپ ۲۷ جولائی ۱۹۷۱ء کو ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔آپ کی دینی تعلیم میں درس نظامی جبکہ دنیاوی تعلیم میں انٹرمیڈیٹ شامل ہے۔آپ مدینہ فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے چیئرمین ہیں۔اور محمدی ویلفئیر فاؤنڈیشن کے صدر بھی ہیں۔

۴۴۔ مذکورہ حدیث صحاح ستہ میں موجود نہیں ہے لیکن الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ ترمذی شریف میں موجود ہے۔ جس کو اس حدیث کے حکم میں بیان کیا گیا ہے

٤٥۔ ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسی، سنن ترمذی، كتاب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، رقم حدیث 2493

Tirmidhī, Muḥammad bin ’Eīsa, Sunan al Tirmidhī, Hadīth # 2493

٤٦۔ القرآن: فاطر: ۳۰ Sūrah Fāṭir, 30

٤٧۔ **محمد بشارت صدیق ہزاروی (معاصر 1984ء):** محمد بشارت صدیق ہزاروی ۸ جنوری ۱۹۸۴ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔آپ کا آبائی علاقہ مانسہرہ ہے۔آپ کے والد کا نام مفتی محمد صدیق ہزاروی ہے۔آپ نے میٹرک اور ایف اے لاہور بورڈ سے کیا۔ جبکہ بی اے اور ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی سے کیا۔آپ نے ایم فل اسلامک سٹڈی یونیورسٹی آف لاہور سے کیا۔ فاضل عربی لاہور بورڈ سے کیا۔ جبکہ درس نظامی جامعہ ہجویریہ لاہور سے کیا۔آپ دار العلوم جامعہ تاجدار مدینہ لاہور میں بطور لیکچرار اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں ۔آپ 26 ستمبر 2020ء سے تاحال صبح نور سے وابستہ ہیں۔ مختلف دینی وعصری موضوعات پر گفتگو کے لئے آپ کو مدعو کیا جاتا ہے۔

٤٨۔ **علامہ سعید احمد رضوی (معاصر 1980ء)** آپ کا نام علامہ سعید احمد رضوی ہے۔آپ 2 اگست 1980ء کو پنجاب کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ ضلع فیصل آباد کے ٹاؤن سمندری کے جامعہ غوثیہ رضویہ مظہر اسلام میں درس نظامی کیا۔ فیصل آباد کی درسگاہ جامعہ قادریہ رضویہ سے تخصص فی الفقہ الاسلامی (مفتی کورس) کی ڈگری حاصل کی۔ گزشتہ پانچ سالوں سے 92 نیوز کے پروگرام صبح نور میں مختلف علمی وفقہی موضوعات پر گفتگو کے لئے آپ کو مدعو کیا جاتا ہے

٤٩۔ **سعید احمد خان (معاصر ۱۹۷۴)** ڈاکٹر سعید احمد سعیدی اکتوبر ۱۹۷۴ء کو ضلع وہاڑی میں پیدا ہوئے۔آپ نے دینی تعلیم ملتان کے مدرسہ انوار علوم سے حاصل کی۔ بہاولپور کی اسلامک یونیورسٹی سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کی۔یونیورسٹی آف پنجاب سے ایم اے اسلامیات اور ایم اے عربی کیا۔ ۳۷ سال پاکستان کے مختلف کالجز جن میں ایف جی کالج ،اسلامیہ کالج اور سول لائن میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔آپ ۱۹۶۷ء سے تاحال ریڈیو پاکستان سے منسلک ہیں۔ہزاروں کی تعداد میں آپ کی تقاریر نشر ہو چکی ہیں۔پی ٹی وی اور ۹۲ نیوز میں بھی آپ شرکت کرتے رہتے ہیں۔

٥٠۔ **مرزا مجاہد احمد بیگ (معاصر ۱۹۸۴)**: آپ کا نام مرزا مجاہد احمد بیگ ہے۔آپ ۱۰ جنوری ۱۹۸۴ء کو ضلع قصور میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد کا نام مرزا وقار احمد ہے۔آپ نے سن ۲۰۰۰ء میں لاہور بورڈ سے میٹرک کی سند حاصل کی۔اس کے بعد لاہور بورڈ سے ہی سن ۲۰۰۲ء میں انٹر مکمل کیا۔ ۲۰۰۴ یونیورسٹی آف پنجاب لاہور سے

گریجویشن، ماسٹر، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ یونیورسٹی آف ایجوکیشن ٹاؤنشپ اور یونیورسٹی آف فیصل آباد لاہور کیمپس میں بطور مدرس اپنی خدمات سرانجام دیں۔

۵۱۔ **پروفیسر معین الدین نظامی (معاصر ۱۹۶۵ء)** آپ کا نام پروفیسر معین الدین نظامی ہے۔ آپ افروری ۱۹۶۵ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک اور انٹر سرگودھا بورڈ سے کیا۔ جبکہ گریجویشن، ماسٹر، ایم فل اور پی ایچ ڈی یونیورسٹی آف پنجاب سے فارسی اور لٹریچر میں کیا۔ ۱۹۹۹ء سے ۲۰۰۰ء تک بطور اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدے پر فائز رہے۔ ۲۰۰۱ سے ۲۰۰۸ ایسویٹ پروفیسر جبکہ ۲۰۰۸ء سے تاحال بطور پروفیسر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

۵۲۔ **زین العابدین (1993ء)** آپ کا نام سید علی زین العابدین ہے۔ لاہور کے معروف صوفی بزرگ حضرت سید نا شاہ ابو المعالی قادری کی اولاد میں سے ہیں۔ ۲۰۰۴ء سے ۲۰۰۶ء تک لاہور شہر میں موجود ایک نامور ماہر اور فاضل استاذ حضرت استاذ القراء قاری محمد کرامت اللہ نقشبندی صاحب سے تجوید سیکھی۔ لاہور شہر میں موجود بر صغیر کی قدیم دینی درسگاہ جامعہ نعیمیہ میں درس نظامی میں داخلہ لیا۔ جس کا اختتام ۲۰۱۵ء میں تخصص فی الفقہ الاسلامی پر ہوا۔ اس دوران لاہور بورڈ سے میٹرک اور اس کے ساتھ ساتھ مختلف کورسز کیے۔ مدرسہ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد سے تاحال اسی مدرسے میں پڑھا رہے ہیں اور دار الافتاء میں بطور مفتی ذمہ داری سرانجام دے رہے ہیں۔

۵۳۔ **ڈاکٹر فرحت حسین (معاصر)** آپ کا پورا نام ڈاکٹر فرحت حسین بخاری ہے۔ آپ نے ۱۹۸۲ء میں ملتان بورڈ سے میٹرک کیا۔ ۱۹۸۴ء میں بہاولپور سے انٹر کیا۔ نشتر میڈیکل کالج سے ۱۹۱۹ میں ایم بی بی ایس کیا۔

۵۴۔ کاجل زیب، ۹۲ نیوز کے پروگرام صبح نور کا تحقیقی جائزہ، مقالہ ایم فل، یونیورسٹی آف ہری پور ۲۰۲۰
Kājal Zaib, 92 News ky Program Ṣubh Nūr ka Tahqīqī Jā‘izah, Mphil Thesis, The University of Haripur, 2020